زکوۃ ادا کرنے کا وکیل زکوۃ کی رقم خود رکھ سکتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13119

تاریخ اجراء: 02 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 17 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زکوۃ کا وکیل اگر خود ہی مستحقِ زکوۃ ہو، تو کیا وہ زکوۃ کی رقم کو اپنی ذات پر بھی خرچ کر سکتا ہے؟ کیا اس کی کوئی گنجائش نکلتی ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زکوۃ کے وکیل کا اپنی ذات پر زکوۃ کی رقم خرچ کرنا، جائز نہیں، مگر یہ کہ مالک نے یہ کہہ دیا ہو کہ جس جگہ چاہو اِسے خرچ کرو، تو اس صورت میں وہ مستحقِ زکوۃ ہونے کی صورت میں خود بھی رکھ سکتا ہے۔

زکوۃ کا وکیل اپنی ذات پر زکوٰۃ کب خرچ کر سکتا ہے اور کب نہیں؟ اس سے متعلق فتاویٰ شامی، بحر الرائق وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للآخر“ في الظهيرية: رجل دفع زكاة ماله إلى رجل وأمره بالاداء فأعطى الوكيل ولد نفسه الكبير أو الصغير أو امرأته وهم محاويج جاز ولا يمسك لنفسه شيئا، ولو أن صاحب المال قال له ضعه حيث شئت له أن يمسك لنفسه اھ۔“ یعنی فتاویٰ ظہیریہ میں ہے کہ ایک شخص نے اپنی زکوۃ دوسرے شخص کو دی اور اسے زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا تو وکیل وہ زکوۃ اپنے بڑے یا چھوٹے بیٹے یا اپنی بیوی کو دے سکتا ہے جبکہ وہ محتاج ہوں، ہاں اپنی ذات کے لیے اُس میں سے کچھ نہیں روک سکتا، مگر صاحبِ مال نے اُسے یہ کہا ہو کہ تم جیسے چاہو اسے خرچ کرو تو اب یہ مستحق ہونے کی صورت میں اپنی ذات کے لیے بھی وہ زکوۃ رکھ سکتا ہے۔ (البحر الرائق، کتاب الزکاۃ، ج 02، ص 263، دار الکتاب الاسلامی)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا: ”زید نے بکر کو کچھ دیا اور کہا اس کو مساکین کو جہاں مناسب سمجھو دے دیجیو، اگر زید خود اس کا مصرف ہو اپنے اوپر اس کو صرف کر سکتا ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: **”جس کے مالک نے اُسے اذنِ مطلق دیا کہ جہاں مناسب سمجھو، دو، تو اسے اپنے نفس پر بھی**

صرف کرنے کا اختیار حاصل ہے، جبکہ یہ اس کا مصرف ہو۔ہاں اگر یہ لفظ نہ کہے جاتے اُسے اپنے نفس پر صَرف کرنا، جائز نہ ہوتا مگر اپنی یا اولاد کو دے دینا جب بھی جائز ہوتا اگر وُہ مصرف تھے۔"(فتاوی رضویہ،ج10،ص158،رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے:"وکیل کو یہ اختیار نہیں کہ خود لے لے،ہاں اگر زکاۃ دینے والے نے یہ کہہ دیا ہو کہ جس جگہ چاہو صرف کرو تو لے سکتا ہے۔"(بہارِشریعت،ج01،ص888،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net